جامعہ کے لیل ونہار

رپورٹ
محمد جہانگیر

فروغ تعلیم میں اساتذہ کرام کو بے لوث خدمات سرانجام دینی چاہیں

علماء اور اساتذہ کرام کی تیاری میں دینی مدارس کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا چاہیے

وفاق المدارس السلفیہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات سے علامہ پروفیسر ساجد میر کا خطاب

اساتذہ کرام کی اہمیت اور فضیلت سے ہم سب آگاہ ہیں۔قوموں کی اخلاقی تربیت میں اساتذہ کا بہت بڑا کردار ہے۔تمام اساتذہ کرام کو فروغ تعلیم میں بے لوث خدمات سرانجام دینی چاہیے۔ پہلے وقتوں میں اساتذہ اپنے فرائض سے بڑھ کر خدمات سرانجام دیتے تھے۔اور زیادہ سے زیادہ وقت طلبہ کے لیے وقف کرتے۔آج ہر چیز کمرشل ہو چکی ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ دینی مدارس اس سے محفوظ ہیں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے صدر سینٹر پروفیسر علامہ ساجد میر نے سالانہ تقریب تقسیم انعامات واسناد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے دینی مدارس کے ناظمین کو کہا کہ وہ اپنے فرائض منصبی پوری دیانتداری سے ادا کریں۔اور جو طلبہ ان کے ہاں زیر تعلیم ہیں۔ان کی تعلیمی اور تربیتی ضرورتوں کو پورا کریں۔علم کے ساتھ عمل پر زور دیں۔انہیں ایک اچھے عالم کے ساتھ قابل قبول شہری بھی بنائیں۔نائب صدر وفاق المدارس شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید ہزاروی نے کہا کہ ہمیں قدیم کتب سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیے۔اور ہمارے اساتذہ کرام کا اسلوب تدریس بہت عمدہ اور عام فہم تھا۔اسکو دوبارہ اپنانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ علماء اور اساتذہ کی تیاری میں دینی مدارس کو کلیدی کردار ادا کرنا چاہیے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ چوہدری یلیین ظفر نے کہا کہ اچھے نتائج اور بہترین کارکردگی کے لیے ہمیں نظام کی پابندی کرنی چاہیے۔وفاق المدارس کا نظام امتحانات وقت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔اور اس کا

نصاب بھی مثالی ہے۔لیکن ہر کام میں بہتر سے بہترین کی گنجائش موجود ہے۔لہذا تمام شرکاء کی آراء کو بنظر تحسین دیکھیں گے۔اور قابل عمل تجاویز کو نظام کا حصہ بنایا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ کے ساتھ ہمدردی اور ان کی خیر خواہی یہی ہے کہ بروقت ان کے امتحانات دلائے جائیں۔ ناظم امتحانات پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی نے امتحانی مراکز کی شکایات کا تذکرہ کیا اور کہا کہ جہاں بھی امتحانی سنٹر بنائے جاتے ہیں۔اس میں غیر جانبداری اور شفاف امتحانات کے لیے کوشش ہوتی ہے۔لیکن بعض طالبات کے سنٹروں میں مقامی انتظامیہ مداخلت کرتی ہے۔اور امتحانی نظام کو خراب کرنے کی شعوری کوشش ہوتی ہے۔ آئندہ ایسے مراکز کو امتحانی سنٹر نہیں بنایا جائے گا۔جو تعاون نہیں کرتے۔

اس سے پہلے اجلاس کے آغاز پر مولانا محمد یونس بٹ نے وفاق المدارس السّلفیہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔اور آمدہ تجاویز کا خلاصہ پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ مدارس میں طلبہ کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ یہ ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے۔آخر وہ کونسی وجوہات ہیں۔کہ طلبہ کا رجحان مدارس کی طرف نہ رہا۔انہوں نے کہا کہ بعض مدارس میں طلبہ کی تعداد پہلے سے زیادہ ہے۔معلوم ہوتا ہے کہ والدین اور طلبہ بھی انہی مدارس کا انتخاب کرتے ہیں۔ جہاں تعلیم و تربیت کا اچھا ماحول اور انتظام ہو۔اور ادارے میں نظم و نسق موجود ہو۔ اکثر مدارس اس کا اہتمام نہیں کرتے۔جس کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔طلبہ مدارس کے ماحول سے باغی ہو جاتے ہیں۔اور سمجھتے ہیں کہ ان کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔اس مدارس کے منتظمین کو چاہیے کہ وہ مدارس کو جو کہ ان کے پاس امانت ہیں۔صحیح طریقے سے چلائیں۔اور طلبہ کے لیے بہتر سے بہتر انتظامات کریں۔خصوصاً طالبات کے مدارس کے بارے میں یہ تاثر عام ہے کہ وہاں اچھے اساتذہ دستیاب نہیں۔اور طالبات کو بھی کتابیں سمجھنے میں دقت ہوتی ہیں۔اس طرح انہیں بھی اس بات کا احساس کرنا چاہیے۔اپنی نیک نامی کے لیے اچھے اساتذہ کرام کا بندوبست کرنا چاہیے۔ انہوں نے وفاق المدارس کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں طلبہ و طالبات کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔اور پہلے سے زیادہ رجحان پایا جاتا ہے۔اور مقام شکر ہے کہ وفاق کی اسناد کو ہر جگہ قدر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور بڑی آسانی سے طلبہ اپنے مفادات حاصل کرتے ہیں۔انہوں نے اس موقعہ پر ان تجاویز کا بھی ذکر

کیا۔ جو مختلف مدارس کی جانب سے وفاق کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے دی گئی۔ان تجاویز کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

(1) داخلہ فارم میں طالبات کی تصاویر کا آویزاں ہونا لازمی قرار دیا جائے کیونکہ دیگر تعلیمی اداروں میں بھی تصاویر لازمی ہیں۔اور طالبات میٹرک ایف اے اور دیگر امتحانات میں یہ پابندی قبول کر رہی ہیں۔

(2) تمام مراحل کی فیس بڑھائی جائے اور ڈگری فیس بھی مقرر کی جائے تاکہ اسناد مدارس کی فائلوں کی زینت بننے کی بجائے امیدواران کو مل سکیں۔

(3) علوم عصریہ کی تدریس کا خاص اہتمام ہو۔تاکہ مدارس اختیاری مضامین کو باقاعدہ اپنے تعلیمی نصاب میں شامل کریں اور ان مضامین کا باقاعدہ مدارس میں بھی امتحان ہو۔

(4) سند پر طلباء وطالبات کی تصاویر آویزاں کی جائیں کیونکہ یہ وقت کی ضرورت ہے اور اس سے سند کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

(5) مدارس کے لئے مساجد سے تعاون کے حصول کے لئے وفاق المدارس السلفیۃ کے تزکیہ کو لازمی قرار دیا جائے۔

(6) علم حدیث کی تدریس کو آسان اور زیادہ مفید بنایا جائے۔

(7) علم نحو وصرف کے جدید طریقہ تدریس کو نافذ کیا جائے اس کے ساتھ قواعد کی تفہیم اور عربی زبان کی اچھی عملی تعلیم حاصل ہوگی۔

(8) عربی زبان کو علم نحو اور علم صرف کی تعلیم کا لازمی ذریعہ قرار دیا جائے۔

(9) معلمین کی تعلیمی تربیت کو مسلسل جاری رکھا جائے۔

(10) وفاق کی طرف سے رمضان میں دورہ قرآن اور سمر کورسز کا اہتمام کیا جائے۔

(11) وفاق المدارس کی نصابی کتب کی قیمت مناسب ہونی چاہئے تاکہ طلباء آسانی سے خرید سکیں۔

(12) وفاق المدارس کے امتحانات میں ڈیوٹی صرف مدرسین کی لگائی جائے اور جس مدرسہ یا جامعہ کی

انتظامیہ امتحانی عملہ کے ساتھ بدتمیزی کا رویہ اختیار کرے اس کا الحاق ختم کیا جائے۔

(13) کم سے کم امتحانی سنٹر بنائے جائیں ہر ضلع میں صرف ایک سنٹر بنایا جائے کسی بھی مدرسہ کو سنٹر نہ بنایا جائے بلکہ مناسب جگہ کا انتخاب کیا جائے

(14) نصاب بہت طویل ہے اسے کم کیا جائے

(15) گذشتہ سال کی طرح نگران عملہ کی تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے۔

(16) وفاق المدارس کی انعامی تقریب میں ہر پوزیشن ہولڈر کو شیلڈ دی جائے اس سے طالب علم کی بھی اور ادارہ کی بھی حوصلہ افزائی ہوگی۔

(17) مدارس میں عربی بول چال کو رواج دیا جائے اور امتحان میں شفوی طور پر اس کا امتحان بھی ہونا چاہیے۔

اجلاس میں شریک ناظمین نے ان تجاویز پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ اور متبادل تجاویز بھی پیش کیں۔ اب وفاق المدارس السّلفیہ کی مجلس عاملہ میں ان پر حتمی بحث ہوگی۔ اور قابل عمل تجاویز کو نظام کا حصہ بنایا جائے گا۔

شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے کہا کہ علماء اٹھتے جا رہے ہیں۔ ہم سب کو خصوصاً مدارس کے حل وعقد کو یہ ضرور سوچنا چاہیے۔ کہ ہم اس خلا کو کس طرح پر کریں۔ اور اس کے لیے بہترین منصوبہ بندی کی بھی ضرورت ہے۔ تاکہ ہم اپنے مقاصد کو پاسکیں۔

اجلاس میں جن علماء نے خطاب کیا ان میں قاری صہیب میر محمدی، مولانا عبدالدیان، مولانا عبداللہ یوسف، مولانا مفتی عبدالستار الحماد، مولانا محمد شفیع شامل ہیں۔ آخر میں ایک قرارداد تعزیت پیش کی گئی۔ جس میں سرپرست وفاق المدارس مولانا معین الدین لکھوی، شیخ الحدیث حافظ عبدالمنان نور پوری، ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر، مولانا قاری محمد اسمٰعیل اسد حافظ آبادی، مولانا عبداللہ گرداسپوری، مولانا حافظ محمد دین سرگودھا کی رحلت پر حزن وملال اور تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ اور دعا مغفرت کی گئی۔

☆......☆......☆